اپنے قول کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے ؟

اس کتاب میں اکثر و بیشتر زور اس بات پہ دیا گیا ہے کہ عملی زندگی میں مسلمانوں کو براہ راست رسول پاکؐ کی اتباع کرنی چاہیے اور ان کے بعد خلفائے راشدین کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ اور جن مسائل میں رسول پاک کی طرف سے واضح اور متعین صورت میں رہنمائی ملتی ہے ان میں آپ کی رہنمائی کو نظر انداز کرکے دوسروں کے اقوال کا اتباع کسی طرح بھی علمائے اسلام کے لیے مناسب نہیں۔

ادارہ نے اس کتاب کو نہایت عمدہ معیار طباعت کے ساتھ پیش کیا ہے۔

بلند پایہ مگر نایاب عربی تالیفات کی اشاعت ـــــ جو اس ادارہ کا مقصد ہے ـــــ بڑی مفید علمی خدمت ہے اور ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو ملتِ اسلامیہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اقبال کی طویل نظمیں از رفیع الدین ہاشمی صاحب

ناشر: گلوب پبلشرز اردو بازار لاہور۔

کتابت طباعت گوارا۔ سفید کاغذ۔ صفحات ۲۰۰ قیمت مجلد ۷/۵۰ روپے

علامہ اقبال کی شاعری محض حسنِ تخیل اور حسنِ بیان ہی سے عبارت نہیں بلکہ ایک بیدار مغز مسلم مفکر ہونے کی حیثیت سے موصوف نے شاعری کو اپنے پیغام کا ذریعہ بنایا اور اپنے ابنائے نوع کے نام اُن کا پیغام وہی تھا جو خدا اور رسولؐ نے نسل انسانی کو دیا۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو علامہ مرحوم کی ہر نظم اپنے اندر ایک مقصدیت رکھتی ہے مگر ان کے پیش نظر مقصد کو زیادہ بہتر طریقہ سے ان کی طویل نظمیں پورا کرتی ہیں۔

زیرِ نظر تالیف میں شکوہ، جواب شکوہ، شمع و شاعر، والدہ مرحومہ کی یاد میں، خضر راہ، طلوعِ اسلام، ذوق و شوق، مسجد قرطبہ اور ساقی نامہ کو موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ ابتدا میں ہر نظم کا مختصر تعارف اور پس منظر بیان کیا ہے۔ علاوہ ازیں اس کا فکری جائزہ لینے کے لیے فنی تجزیہ کیا گیا ہے جو مفید معلومات سے آراستہ و مزین ہے۔ چونکہ مؤلف نوجوان طلبہ کو اقبال کی مذکورہ بالا نظمیں سمجھانا چاہتے ہیں اس لیے توضیح و تنقید کا انداز آسان ہے۔

ہماری رائے میں "اقبال کی طویل نظمیں" پیغامِ اقبال کو سمجھنے اور سمجھانے کی ایک مفید کاوش ہے۔